



## میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: بدترین راعی، سخت گیر اور ظلم کرنے والا ہوتا ہے، تم اس سے بچنا کہ تم ان میں سے ہو

عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ عید اللہ بن زیاد کے پاس گئے اور فرمایا: میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: بدترین راعی، سخت گیر اور ظلم کرنے والا ہوتا ہے تو تم اس سے بچنا کہ تم ان میں سے ہو جاؤ اس نے کہا: آپ بیٹھیں، آپ تو اصحاب محمد ﷺ کا تلچھٹ ہو، انہوں نے کہا: کیا اصحاب رسول ﷺ میں بھی تلچھٹ ہوتا ہے؟ بے شک تلچھٹ تو ان کے بعد یا ان کے علاوہ دوسروں میں ہوگا

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ عید اللہ بن زیاد کے پاس آئے، اس وقت عید اللہ عراق کا امیر تھا وہ اپنے باپ کے بعد وہاں کا امیر بنا تھا عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول ﷺ کو کہتے ہوئے سنا کہ بدترین راعی، سخت گیر اور ظلم کرنے والا ہوتا ہے ”الْخَطْمَةَ“ یعنی اونٹوں کو نکانہ اور لہ لہ جانے میں سختی کرنے والا، جو بعض کو بعض سے مڈ بھیڑ کروانا ہے اور سختی برتنا ہے آپ ﷺ نے یہ بُرے والی کے لیے بطور مثال بیان کیا ہے اس سے مُراد بد خلق ہے، جو دوسروں پر ظلم کرتا ہے، نرمی اور رحم کا رویہ روا نہیں رکھتا ”فَإِنَّكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ“ یہ عائذ رضی اللہ عنہ کا جملہ ہے، جو انہوں نے ابن زیاد سے نصیحت کے طور پر کہا ابن زیاد نے جواب میں کہا: آپ تو ان کا تلچھٹ ہو یعنی تم صاحب فضل، ذی علم اور اہل مرتبہ صحابہ میں سے نہیں ہو، بلکہ کم مرتبہ صحابہ میں سے ہو ”النُّخَالَةَ“ آٹے کے بھوسے سے استعارہ ہے، جو اس کے چھلکے ہوتے ہیں، النخالة، الحقالہ اور الحثالة ایک ہی معنی میں آتے ہیں جلیل القدر صحابی نے جواب میں کہا: ”وَهَلْ كَانَتْ لَهُمْ نُخَالَةٌ؟ إِنَّمَا كَانَتْ النُّخَالَةَ بَعْدَهُمْ وَفِي غَيْرِهِمْ“ یہ صحابی کا بڑا عمدہ، سلیس، فصیح اور سچا کلام ہے، جس سے ہر مسلمان تسلیم کرتا ہے اس لیے کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سارے کے سارے تمام لوگوں میں چنندے، امت کے سردار اور بعد والوں سے افضل ہیں سب کے سب عادل اور اسوے ہیں ان میں تلچھٹ ہونے کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا ملاوٹ تو بعد والوں کی طرف سے یا خود بعد والوں میں ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3532>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

